رہنماکتابچہ

خواتین اور الیکشن:
صحافتی رپورٹنگ کا
رہنما کتابچہ

WE'RE LEADERS
WOMEN'S ENJOYMENT OF RIGHTS, EMPOWERMENT AND LEADERSHIP

Free & Fair Election Network – FAFEN
Trust for Democratic Education and Accountability – TDEA

Trust For Democratic Education and Accountability - TDEA
Free and Fair Election Network - FAFEN
www.tdea.pk | www.fafen.org

تربیتی ورکشاپ کا ایجنڈا

سیشن	موضوعات	دورانیہ
تعارفی سیشن	▪ تربیت اور شرکاء کا تعارف (اپنا نام، ادارے کا نام، صحافتی تجربہ، انتخابات سے متعلق رپورٹنگ کا تجربہ اور انتخابی رپورٹنگ پر کوئی ذاتی دلچسپ واقعہ) ▪ تربیت کے مقاصد اور ضابطہ اخلاق (ہینڈ آؤٹ 1) ▪ ٹی ڈی ای اے، فافن اور پروجیکٹس کا مختصر تعارف (ہینڈ آؤٹ 2) ▪ پری ٹیسٹ	1000-1030
جنرل سیشن	▪ انتخابی مراحل کا تعارف و الیکشن پروگرام (ہینڈ آؤٹ 3)	1030-1050
سیشن نمبر 1: حلقہ بندیاں	▪ حلقہ بندیوں کا قانونی طریقہ، مسائل اور رپورٹنگ کے مواقع (ہینڈ آؤٹ 4)	1050-1130
	چائے کا وقفہ	
سیشن نمبر 2: انتخابی فہرستیں	▪ انتخابی فہرستیں، خواتین کی ووٹر رجسٹریشن کے مسائل اور انتخابی فہرستوں کے حوالے سے رپورٹنگ کے مواقع (ہینڈ آؤٹ 5)	1145-1245
سیشن نمبر 3۔ پولنگ اسٹیشنوں کی فہرست	▪ پولنگ اسٹیشنوں کی فہرست، مسائل اور رپورٹنگ کے مواقع (ہینڈ آؤٹ 6)	1245-1330
	کھانے کا وقفہ	
سیشن نمبر 4۔ امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم	▪ امیدواروں کی اہلیت اور کاغذات نامزدگی اور انتخابی مہم کے مراحل، مسائل اور رپورٹنگ کے مواقع (ہینڈ آؤٹ 7)	1430-1530
سیشن نمبر 5۔ پولنگ کے دن کا عمل	▪ انتخابات والے دن ووٹنگ کے عمل کا جائزہ، الیکشن ڈے رپورٹنگ اور انتخابات کے بعد کے امور (ہینڈ آؤٹ 8)	1530-1630
سیشن 6۔ انتخابات سے متعلق مستند اعداد و شمار کے ذرائع	▪ ادارہ شماریات پاکستان ▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان ▪ دیگر اہم ذرائع (ہینڈ آؤٹ 9)	1630-1700
اختتامی سیشن	▪ صحافیوں کا ورک پلان	1700-1730

	▪ پوسٹ ٹیسٹ واختتامی کلمات	

ہینڈ آؤٹ 1:

ورکشاپ کے مقاصد اور آداب

تربیت کے اختتام پر صحافی شرکا اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:

تکنیکی انتخابی عمل کی سیاست سے آگاہ ہوسکیں اور مختلف انتخابی امور کے مختلف پہلوؤں پر رپورٹنگ کر سکیں اور اس رپورٹنگ میں خواتین اور کمزور طبقات کے مسائل کو اجاگر کرسکیں۔	انتخابی امور نیز روزمرہ رپورٹنگ کے ان ذرائع سے آگاہ ہو سکیں جہاں سے مصدقہ اعداد وشمار دستیاب ہیں۔

یہ ورکشاپ کیوں ضروری ہے؟

خواتین کو جنسی اور صنفی بنیادوں پر استحصال کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور سیاست اور انتخابات میں بھی ان کی انتہائی کم شمولیت اسی سماجی رویے کی عکاسی کرتی ہے۔	میڈیا میں سیاسی اور انتخابی معاملات کی رپورٹنگ عموماً مردوں کے نکتہ نظر سے کی جاتی ہے۔
سیاسی اور انتخابی امور پر ذمہ دارانہ رپورٹنگ خواتین کے خلاف متعصب سماجی رویوں کی حوصلہ شکنی بھی کر سکتی ہے۔	...ت کی رپورٹنگ میں اگر خواتین کے کردار اور ان کی شمولیت یا عدم شمولیت جیسے امور شامل کر لیے جائیں تو ہماری سیاسی اور انتخابی رپورٹنگ بہتر ہو سکتی ہے اور اس سے خواتین کو سیاسی اور انتخابی حقوق ملنے کا عمل بھی تیز ہو سکتا ہے۔

ورکشاپ کے آداب

1	موبائل فونز کو خاموش کر دیں، ہو سکے تو اپنے آپ سے کچھ دیر کے لیے الگ کر دیں۔	
2	یہ ورکشاپ خواتین کی سیاست اور انتخاب میں شرکت کے موضوع پر ہے، دوران بحث خواتین کے انسانی وقار اور احترام کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔	
3	اس ورکشاپ میں سیاست اور انتخابات زیر بحث ہوں گے۔ بحیثیت صحافی آپ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو اپنی سیاسی پسند اور ناپسند سے الگ رکھتے ہیں۔ آج کے اس امر کا خصوصی خیال رکھیں کہ سیاسی معاملات پر بات کرتے ہوئے ایک دوسرے کا احترام ہر حال میں قائم رکھیں۔ کوئی بھی رائے صحیح یا غلط ہو سکتی ہے ۔ اختلاف رائے کے اظہار میں تہذیب اور احترام لازم ہے۔	

4	بات کرنے سے پہلے ہاتھ کھڑا کریں۔ یقینی بنائیں کہ گروپ میں ہونے والی بات چیت میں اپنے مقررہ اور مناسب حصے سے زیادہ وقت نہ لیں۔	
5	ورکشاپ میں آپس میں بات چیت سے گریز کریں۔	

ہینڈ آؤٹ 2:

ادارے اور منصوبوں کا مختصر تعارف

فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک یا فافن (FAFEN) پاکستان بھر میں کام کرنے والے بیس سول سوسائٹی نیٹ ورکس پر مشتمل ایک نیٹ ورک ہے جو پاکستان میں انتخابات کا آزادانہ مشاہدہ کرنے کے ساتھ ساتھ پارلیمان اور طرز حکمرانی کے مشاہدے اور اصلاحات کے لیے بھی کوشاں ہے۔ 2006 میں اپنے قیام سے لے کر اب تک FAFEN نے پاکستان کے کم وبیش تمام انتخابات کا براہ راست مشاہدہ کیا ہے اور اپنے مشاہدات کی بنیاد پر انتخابی اصلاحات کے لیے قابل ذکر کاوشیں کی ہیں۔ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کا سیکریٹریٹ ٹی ڈی ای اے (Trust for Democratic Education and Accountability) میں قائم ہے۔ ٹی ڈی ای اے ایک غیر سرکاری وغیر منافع بخش پاکستانی ادارہ ہے جو 2008 سے سول سوسائٹی، انسانی حقوق اور جمہوری عمل کے استحکام کے لیے کوشاں ہے۔

فافن جمہوری و سیاسی عمل کے گہرے مشاہدے کی روشنی میں سمجھتا ہے کہ سیاست میں خواتین کی مؤثر شرکت کی راہ ہموار کرنے کا ایک اہم راستہ سیاسی جماعتوں کے کارکنان کے کردار کو مزید مؤثر بنانا ہے تاکہ وہ اپنی جماعتوں اور معاشرے میں اپنی صنف کی نمائندگی بھرپور انداز میں کر سکیں۔ ان تربیتی نشستوں کا انعقاد بھی اسی مقصد کے لیے کی جانے والی ایک کاوش ہے جو خواتین اور اقلیتی طبقات سے تعلق رکھنے والے سیاسی کارکنان کو اپنی اپنی جماعتوں اور مجموعی سیاسی منظرنامے میں اپنی اہلیت اور قابلیت کے مطابق حیثیت اور مقام کا تقاضا کرنے اور اسے حاصل کرنے میں مدد دے گا۔

معاون ادارے اور منصوبے

ضلعی سطح پر منتخب صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کے سلسلہ وار پروگرام کی یہ دوسری نشست ہے۔ اس کا اہتمام بھی ٹی ڈی ای اے اور فافن نیٹ ورک آف نیٹ ورکس کی تنظیموں کی شراکت سے کیا جا رہا ہے۔ یہ تربیت ٹی ڈی ای اے کے WE'RE Leaders پراجیکٹ کے تحت منتخب اضلاع میں منعقد کی جا رہی ہے۔

WE'RE LEADERS
WOMEN'S ENJOYMENT OF RIGHTS, EMPOWERMENT AND LEADERSHIP

ہم رہنما ٹی ڈی ای اے کا ایک چار سالہ منصوبہ ہے جو ملک بھر کے 20 اضلاع میں چلایا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد سیاسی عمل میں خواتین کی شرکت کو بہتر بنانا ہے۔ منصوبے کے لیے مالی معاونت کینیڈین حکومت (گلوبل افیئرز کینیڈا) کی جانب سے فراہم کی جا رہی ہے۔ Women's Enjoyment of Rights, Empowerment and Leadership میں خواتین کو اُن کے حقوق تک آسان رسائی دلانے، انہیں با اختیار بنانے اور ان میں قائدانہ صلاحیتیں بڑھانے کے لئے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں۔

ہینڈ آؤٹ 2:

انتخابی مراحل

الیکشن سے پہلے

- حلقہ بندیاں
- ووٹر رجسٹریشن اور انتخابی فہرستیں
- ضلعی و حلقہ جاتی ریٹرننگ افسران کی تقرری و تربیت
- پولنگ سٹیشنوں کا چناؤ
- انتخابات کی تاریخ کا اعلان
- عبوری حکومت
- انتخابی پروگرام
- امیدواروں کی نامزدگی
- نامزدگی پر اعتراضات اور فیصلے اور ٹریبونلز میں اپیلیں
- پولنگ عملے کی نامزدگی اور تربیت
- امیدواروں کی حتمی فہرست
- انتخابی نشانوں کی الاٹمنٹ
- انتخابی مہم

الیکشن کے دن

- ووٹنگ
- گنتی
- غیر حتمی نتائج

الیکشن کے بعد

- منتخب / تمام امیدواروں کا انتخابی اخراجات کے گوشوارہ جات کا داخل کرنا
- حتمی نتائج
- الیکشن ٹریبونلز
- نئی حکومت کا قیام
- انتخابی اصلاحات

ہینڈ آؤٹ 4:

حلقہ بندیوں پر رپورٹنگ

اہم معلومات	حلقہ بندیوں کی سیاست اور مسائل	حلقہ بندیوں کا صنفی جائزہ	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے نئی حلقہ بندیاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ یہ حلقہ بندیاں 2017 کی مردم شماری کے حتمی اعداد وشمار کی بنیاد پر کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ 2018 کے انتخابات سے پہلے 2017 کی مردم شماری کے غیر حتمی نتائج کی بنیاد پر حلقہ بندیاں کی گئیں تھیں جس کے لیے آئین میں محض ایک مرتبہ کے لیے ترمیم کرکے گنجائش پیدا کی گئی۔ آنے والے انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن نے تمام اعتراضات نمٹا کر قومی اسمبلی کی 266 اور صوبائی اسمبلی کی 593 جنرل نشستوں کی حتمی حلقہ بندیوں کی فہرست 5 اگست کو جاری کردی۔ تمام حلقوں کی تفصیلی معلومات بمع حتمی نقشے الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹ سے باآسانی حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ▪ الیکشن کمیشن قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے آئین پاکستان 1973، الیکشنز ایکٹ 2017 کے قوانین کے مطابق حلقہ بندیاں کرتا ہے۔ قومی و صوبائی اسمبلیوں میں حلقوں کی تعداد درج ذیل ہے: آرٹیکل 51 کی شق 3 اور آرٹیکل 106 کی شق 1 کے مطابق: قومی اسمبلی کے حلقوں کی تعداد: **266** صوبائی اسمبلی کے حلقوں کی تعداد: **593**	▪ حلقہ بندیاں صوبوں اور اضلاع کے مابین سیاسی طاقت تقسیم کرتی ہیں۔ ▪ اضلاع کے اندر قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے حلقوں کی تعداد میں کمی بیشی آبادی میں اضافے کی شرح سے منسلک ہے۔ ▪ صوبوں کے کوٹوں کی وجہ سے قومی اسمبلی کے حلقے غیر مساوی ہیں۔ ▪ ایک صوبے کے اندر اضلاع کے درمیان نشستوں کی تقسیم بھی غیر مساوی ہوسکتی ہے۔ ▪ انتظامیہ کی طرف سے حلقہ بندیوں سے پہلے نئے اضلاع بنائے	▪ کچھ حلقوں میں خواتین کی آبادی مردوں کی نسبت کم ہو سکتی ہے جیسے کراچی اور لاہور جیسے بڑے شہر ▪ خواتین لیڈران کو انتخابی عمل سے باہر رکھنے یا انہیں شکست سے دوچار کرنے کی غرض سے من پسند	▪ حلقہ بندیوں کی تشکیل کے بعد حتمی فہرستوں کا آبادی کے لحاظ سے ایسا جائزہ لیا جائے جس میں معلوم کرنے کی کوشش کی جائے کہ اس حلقے کی کل آبادی میں خواتین رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد مردوں کے برابر ہے۔ ▪ 2۔ کسی ضلع میں قومی یا صوبائی اسمبلی کی نشست میں کمی بیشی سے مقامی انتخابی سیاست پر مرتب ہونے والے اثرات پر تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

16	بلوچستان	51
45	خیبر پختونخوا	115
141	پنجاب	297
61	سندھ	130
3	اسلام آباد	-

- حلقوں کی تشکیل میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے لیے عام نشستوں کے لیے تمام حلقہ بندیاں جہاں تک ممکن ہو سکے جغرافیائی ملحقہ علاقوں میں آبادی کی تقسیم، طبعی خدوخال، انتظامی یونٹوں کی موجودہ حدود، مواصلات اور عوامی سہولیات اور دوسرے متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائیں گی۔
- جہاں تک ممکن ہو سکے ہر اسمبلی کی عام نشستوں کے حلقوں میں آبادی کا فرق عام طور پر 10 فیصد سے زائد نہیں ہونا چاہیے تاہم غیر معمولی صورتحال میں یہ فرق 10 فیصد سے زیادہ ہونے کی صورت میں کمیشن اپنے حکم میں اس کی وجوہات تحریر کرے گا۔
- قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کی حلقہ بندی کے لیے صوبائی کوٹہ نکالا جاتا ہے اور اس کی بنیاد پر اس صوبے کی قومی اور صوبائی نشستیں اضلاع کے مابین تقسیم ہوتی ہیں

حلقہ بندیوں کے قانونی اصول

1. جغرافیائی ملحقہ علاقوں میں آبادی کی تقسیم
2. طبعی خدوخال

جانے سے بھی نشستوں کی تقسیم غیر ہموار ہو سکتی ہے۔

- کسی امیدوار کے لیے حلقے کے کچھ علاقوں کا نکل جانا یا نئے علاقوں کا شامل ہو جانا اس کی جیت یا ہار پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔
- صوبائی کوٹوں میں فرق نیز ضلع کوٹوں کے باعث حلقوں کے حجم میں بہت فرق پایا جاتا ہے۔
- حلقہ بندیوں کی ابتدائی رپورٹ کے تجزیے کے ذریعے فافن نے کم از کم 82 (31 فیصد) قومی اسمبلی اور 88 (15 فیصد) صوبائی اسمبلیوں کے حلقوں کی نشاندہی کی ہے جن کی آبادی میں فرق 10 فیصد کی قانونی حد سے زائد ہے۔
- پچھلی حکومت نے پارلیمان میں بل پیش کیا تھا جس کی رو سے آبادی کی بجائے ووٹروں کی آبادی کی بنا پر حلقہ بندیاں کرنے کی تجویز تھی۔

حلقہ بندیاں تشکیل دینا۔

- 3۔ دو اضلاع کے مابین سیاسی طاقت یعنی نشستوں کی تقسیم کے فرق پر کام کیا جا سکتا ہے۔
- حلقہ بندیوں کے خلاف اپیل الیکشن کمیشن میں ہو سکتی ہے اور ہر درخواست گزار کو اسلام آباد حاضر ہو کر درخواست گزارنی پڑتی ہے۔ ایسی درخواستوں کی صوبائی الیکشن کمشنرز کے دفاتر میں وصولی اور شنوائی کے لیے سٹوری کی جا سکتی ہے۔
- ایک الیکشن سے دوسرے الیکشن تک کسی حلقے میں ہونے والی تبدیلیوں پر کام ہو سکتا ہے۔
- چونکہ 2017 اور 2022 کی حلقہ بندیاں ایک ہی مردم شماری کے نتائج پر مشتمل ہیں۔ دونوں حلقہ بندیوں میں حلقوں کی تعداد اور ان کی تشکیل اور ساخت میں فرق کیوں ہے؟ آپ کے ضلع میں ان

3. انتظامی یونٹوں کی موجودہ حدود 4. مواصلات اور عوامی سہولیات 5. دوسرے اہم متعلقہ عوامل ▪ اس دفعہ کی حلقہ بندیوں میں کس طرح کے مسائل ہیں؟ یہ جاننے کے لیے فافن کی درج ذیل رپورٹ آپ کے لیے بہت معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ https://fafen.org/wp-content/uploads/2022/06/FAFEN-Analysis-of-Preliminary-Report-on-Delimitation_Final.pdf			دونوں حلقہ بندیوں میں کیا کیا فرق آیا ہے۔ ▪ روایتی طور پر دو غیر متعلقہ علاقوں کو ایک حلقے میں ضم کرنے سے کشمکش اور تنازعات جنم لے سکتے ہیں۔

ہینڈ آؤٹ 5:

ووٹر رجسٹریشن پر رپورٹنگ

اہم معلومات	ووٹر رجسٹریشن کی سیاست اور مسائل	ووٹر رجسٹریشن کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ ہر بالغ پاکستانی ووٹ درج کروانے اور ووٹ دینے کا حقدار ہے۔ اٹھارہ سال سے زائد عمر کے پاکستانی جن کا نام انتخابی فہرست میں درج ہو، حکومتیں بنانے کے عمل یعنی انتخابات میں بطور ووٹر حصہ لے سکتے ہیں۔ ▪ انتخابی فہرستیں بنانا، ان پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کرنا اور ان میں اہل ووٹرز کا اندراج کرتے رہنا اور فوت شدگان ووٹرز کا اندراج خارج کرتے رہنا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کمپیوٹرائزڈ فہرستیں مرتب کرتا ہے جس کے لیے وہ نادرا سے شناختی کارڈ کا ڈیٹا حاصل کرتا اور گھر گھر تصدیق کے عمل کے بعد شہریوں کو ووٹر فہرستوں پر درج کرتا ہے۔ ▪ ووٹر فہرستیں شماریاتی بلاک جو عموما دو سے ڈھائی سو گھروں پر مشتمل ہوتا ہے، کی بنیاد پر بنتی ہیں	▪ ووٹر فہرستیں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ فہرستوں میں تمام اہل ووٹرز کی شمولیت اور ان کے کوائف کا درست اندراج بہت اہمیت کا حامل ہے ▪ ووٹروں کو ان کی اپنی جائے رہائش پر ووٹر درج کرنا بہت ضروری ہے۔ کچھ شکایتیں ایسی موصول ہوتی ہیں جہاں ووٹروں کو ان کے اپنے ترجیح کے پتے پر درج نہیں کیا	▪ پاکستان میں آبادی کے لحاظ سے مردوں اور عورتوں کی تعداد میں کوئی خاص فرق نہیں ہے البتہ ووٹر رجسٹریشن میں مرد ووٹرز زیادہ ہیں۔ ایک کروڑ سے بھی زائد اہل خواتین ابھی تک ووٹر نہیں بن سکیں۔ ▪ مردوں اور خواتین کی رجسٹریشن کے اس فرق کو جینڈر	▪ 10 فیصد سے زیادہ صنفی فرق والے علاقوں (جہاں صنفی فرق زیادہ واضح ہے) پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ان علاقوں کے بارے میں انتخابات سے پہلے رپورٹنگ کریں اور یہ دریافت کریں کہ صنفی فرق کو بڑھانے والے عوامل کیا ہو سکتے ہیں۔ ▪ انتخابی عمل میں خواتین کی شرکت کے راستے میں حائل رکاوٹوں کے نشاندہی (مذہبی، ثقافتی اور روایتی رکاوٹیں) ▪ نادرا موبائل رجسٹریشن وہیکلز (MRVs) کی عدم دستیابی کے مسائل جن کے باعث دور دراز علاقوں کی خواتین شناختی کارڈ نہیں بنوا سکتیں۔ ▪ نادرا کے رجسٹریشن سنٹرز پر خواتین کے لیے مخصوص جینڈر ڈیسک کا قیام اب تک صرف پنجاب اور خیبر پختونخوا کے 7 اضلاع میں ہو سکا ہے۔ باقی علاقوں میں بھی خواتین کے لیے علیحدہ جینڈر ڈیسک بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ ▪ غیر رجسٹرڈ عورتوں اور مردوں پر تحقیق کہ وہ کونسے طبقات سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے کون سے حقوق ان کی سیاسی طاقت نہ ہونے کے

اہم معلومات	ووٹر رجسٹریشن کی سیاست اور مسائل	ووٹر رجسٹریشن کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
اور اس میں اس محلے کے مرد اور عورت ووٹروں کی تفصیلات الگ الگ درج کی جاتی ہیں۔ کوئی بھی ووٹر اپنے انتخابی حلقے کی حتمی ووٹر فہرستوں کی نقول ضلعی الیکشن کمیشنر کے دفتر سے حاصل کر سکتا ہے جبکہ سیاسی پارٹیاں اور الیکشن میں حصہ لینے والے امیدوار حتمی فہرستوں کی نقول بشمول الیکٹرانک ڈیٹا حاصل کی مجاز ہیں۔ ▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے فروری 2007 میں پہلی بار کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستیں تیار کی جن کو 2008 کے عام انتخابات میں استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد ملک کے تمام انتخابات کے لیے انہی کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستوں میں ترمیم کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔ انتخابی قانون 2017 کے مطابق الیکشن کمیشن آف پاکستان قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے انتخابی فہرستوں کی تیاری کے لیے اقدامات کرے گا اور ووٹر لسٹ کی وقتاً فوقتاً نظر ثانی کرے گا۔ ▪ آخری بار الیکشن کمیشن نے انتخابی فہرست کی نظر ثانی کا عمل اکتوبر 2022 میں کیا اور حتمی	جاتا۔ ووٹرز صرف اپنے اس عارضی یا مستقل پتے پر ووٹر بن سکتے ہیں جو ان کے شناختی کارڈ پر درج ہیں۔ ▪ ووٹرز کے پتے کی تبدیلی کی صورت میں ووٹ بھی منتقل ہو سکتا ہے، اگرچہ اس کا پراسیس نسبتاً پیچیدہ ہے۔ ▪ ووٹر رجسٹریشن کا سب سے بڑا مسئلہ کم از کم ایک کروڑ اہل خواتین ووٹرز اور لاکھوں مرد ووٹروں کا اندراج نہ ہونا ہے۔ غیر رجسٹرڈ ووٹرز عموما غریب طبقات سے تعلق	گیپ یا صنفی لحاظ سے ووٹوں کے اندراج میں فرق کہا جاتا ہے۔ یہ جینڈر گیپ اب تک کم نہیں ہو سکا جس کی بنیادی وجہ خواتین کے پاس شناختی کارڈ نہ ہونا ہے۔	باعث متاثر ہو رہے ہیں یا ان کی شمولیت سے ضلع یا علاقے کی سیاست کیسے بدل سکتی ہے۔ ▪ کسی ضلع کے قومی / صوبائی اسمبلی کے حلقوں کے ووٹروں کا اسی ضلع کے خواتین / مرد ووٹروں کے کل تعداد کے ساتھ پڑتال ▪ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ایسے حلقوں کی نشاندہی کرنا جہاں خواتین رجسٹرڈ ووٹروں اور مرد رجسٹرڈ ووٹروں کا فرق 10 فیصد سے زیادہ ہے۔

مثال

حلقہ	مرد رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد	خواتین رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد	رجسٹرڈ ووٹروں کی کل تعداد	مرد اور خواتین ووٹروں کا فرق	
این اے-XX	205,543	151,999	357,542	53,544	14.98٪

اہم معلومات	ووٹر رجسٹریشن کی سیاست اور مسائل	ووٹر رجسٹریشن کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
انتخابی فہرستوں کی اشاعت کی۔ اس وقت ملک میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 122,196,122 ہے جن میں مرد ووٹروں کی تعداد 66,406,168 جبکہ خواتین ووٹروں کی تعداد 55,789,954 ہے۔ ▪ الیکشنز ایکٹ 2017 کی شق 47 کے مطابق الیکشن کمیشن ان حلقوں میں خواتین کی ووٹر رجسٹریشن بڑھانے کے لیے خصوصی اقدامات کرنے کا پابند ہے جہاں مردوں اور عورتوں کے درمیان ووٹر رجسٹریشن میں فرق دس فیصد سے زائد ہے۔ اس قانون کے بعد خواتین کی ووٹر رجسٹریشن میں کچھ تیزی آئی ہے تاہم اس مسئلے کی سنگینی بہر حال قائم ہے۔	رکھتے ہیں جس سے ان کے ذاتی اور طبقاتی مفاد متاثر ہوتے ہیں کیونکہ ان کی آواز کسی سیاسی طاقت میں بدل نہیں سکتی۔		

ہینڈ آؤٹ 6:

پولنگ سٹیشنز کے قیام اور عملے کی تعیناتی پر رپورٹنگ

اہم معلومات	عملے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے مسائل	عملے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان عام **انتخابات کے اعلان سے 60 دن پہلے** الیکشنز ایکٹ 2017 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق انتخابی عملہ جس میں ریٹرننگ و اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران کی تقرری کرتا ہے ۔ اس تقرری میں الیکشن کمیشن اپنے عملے یا دیگر سرکاری و نیم سرکاری محکموں کے اعلی عہدے داران کو بطور ریٹرننگ افسران اور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران تعینات کر سکتا ہے۔ تاہم متعلقہ صوبائی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے عدلیہ کے عملے کا بھی ان خدمات کے حصول کے لیے	▪ تعینات عملے اور پولنگ سٹیشنز کی جاری کردہ فہرست میں الیکشن سے عین پہلے ترمیم کر دی جاتی ہے جس سے بہت سے مسائل اور شکوک جنم لیتے ہیں۔ ▪ بہت سے ریٹرننگ افسران اور پولنگ عملے کی غیر جانبداریت پر نظر رکھنا ضروری ہے۔ ▪ قانون کے مطابق الیکشن کمیشن گزشتہ عام انتخابات میں قائم کئے گئے پولنگ سٹیشنوں کو ہی برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن حسب ضرورت اضافہ یا تبدیلی ہو سکتی ہے، ووٹرز اور پولنگ سٹیشن کا درمیانی فاصلہ ترجیحاً ایک کلومیٹر ہے مگر عملی طور پر بہت سے پولنگ سٹیشنز اس سے زائد فاصلے پر بنائے جاتے ہیں۔ ▪ ایک پولنگ سٹیشن کیلئے مختص ووٹرز کی زیادہ سے زیادہ تعداد بارہ سو اور ایک پولنگ بوتھ کیلئے مختص ووٹرز کی تعداد تین سو سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے تاہم اس اصول سے انحراف بھی بہت عام ہے۔	▪ مجوزہ پولنگ اسٹیشز کی فہرستوں کی تیاری کے وقت خواتین ووٹرز کی سہولت کے لیے کمیشن کو یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ▪ حلقوں میں خواتین ووٹرز کی تعداد کے حساب سے پولنگ اسٹیشنز کا قیام ہوا ہے۔ ▪ خواتین کے لیے قائم کردہ پولنگ اسٹیشنز، خواتین ووٹرز کے لیے قابل رسائی ہیں۔ ▪ مشترکہ پولنگ اسٹیشنز پر خواتین کے لیے خاطر خواہ	▪ ایک صحافی کے لیے ضروری ہے کہ وہ پولنگ کے عملے کی اہلیت ، بنیادی پے اسکیل اور دیگر اہم معلومات کا بغور جائزہ لیں اور اس میں اگر وہ کسی قسم کی بے ضابطگی دیکھیں تو اسے رپورٹ کریں۔ ▪ آپ اپنے حلقے میں تعینات کردہ پولنگ عملے کی معلومات (جو کہ فارم 26 میں درج ہوتی ہے) اپنے متعلقہ ریٹرننگ افسران یا ضلع ریٹرننگ افسر سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اہم معلومات	عملے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے مسائل	عملے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
تقرر کر سکتا ہے۔ تقرری کے وقت افسران کا اسکیل 17 یا اس سے اوپر ہونا لازمی ہے۔ ▪ ریٹرننگ افسران وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق پولنگ عملہ بشمول پریزائیڈنگ افسران اور پولنگ افسران کی تقرری کرتا ہے۔ اس ضمن میں آر او انتخابات کے دن سے تقریباً تیس دن قبل متعلقہ عملہ کی معلومات (فارم 26) کے ذریعے ضلعی ریٹرننگ افسران کو منظوری کے لیے ارسال کرتے ہیں ۔ جب عملے کی تقرری تکمیل پاجائے تو اس میں کسی بھی قسم کی ردوبدل کی گنجائش نہیں ہے۔ اگر کسی بھی وجہ سے پولنگ کے عملے میں تبدیلی ضروری ہو تو اس کے لیے پہلے سے مخصوص شدہ عملے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پریزائیڈنگ افسرا	▪ پولنگ سٹیشن سرکاری عمارت میں قائم ہوگا، جہاں سرکاری عمارت دستیاب نہ ہو وہاں اس ضلع کے محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹرڈ نجی تعلیمی ادارے میں یا پھر سرکاری ملکیتی زمین پر عارضی (شامیانہ یا ٹینٹ وغیرہ لگا کر) پولنگ سٹیشن قائم ہوگا۔ ▪ کسی بھی ایسی جگہ کو پولنگ سٹیشن کا درجہ نہیں دیا جائے گا جو براہ راست یا بالواسطہ کسی امیدوار کی ملکیت میں ہو۔ ▪ پولنگ سٹیشن فہرست عوامی معائنے اور اعتراضات کے لیے دستیاب ہوتی ہے مگر عام ووٹرز کو اس کی خبر نہیں ہوپاتی۔ ▪ ایک پولنگ سٹیشن پر ایک سے زائد بوتھ ہوتے ہیں۔ عمومی طور پر ایک کمرے میں ایک سے زائد بوتھ بنا دیے جاتے ہیں جس سے رازداری متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ ▪ پولنگ سٹیشنز کو جسمانی طور پر معذور ووٹرز کے قابل رسائی بنانا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے مگر بہت سے پولنگ سٹیشنز دوسری یا تیسری منزل پر بنا دیے جاتے ہیں یا ان کے داخلی راستے سیڑھی دار ہوتے ہیں جس سے وہیل چیئر پر آنے والے ووٹرز ووٹ ڈالنے سے ممکنہ طور پر محروم رہ سکتے ہیں۔	انتظامات ممکن ہو ں گے۔ ▪ ایسے علاقے جہاں علاقائی روایات اور ثقافتی اقدار کے مطابق خواتین کے لیے الگ پولنگ اسٹیشنز قائم کرنے کی ضرورت ہے تو کیا وہاں پر خواتین عملے کی موجودگی یقینی بنائی جارہی ہے۔	▪ اپنے حلقے میں خواتین عملے کی تعیناتی کے حوالے سے معلومات حاصل کر کے اس پر تحقیق جائزہ رپورٹ تیاری کی جاسکتی ہے۔ ▪ آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں میں کل کتنے پولنگ اسٹیشن بنائے جارہے ہیں؟ اور ان پر مرد اور خواتین ووٹروں کی تعداد کتنی ہے؟ کتنے پولنگ اسٹیشنز سرکاری عمارتوں، نجی تعلیمی اداروں کی عمارات یا عارضی طور پر قائم کیے گئے ہیں؟ کیا آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں میں کوئی پولنگ اسٹیشن/اسٹیشنز ایسی عمارت میں بنایا/بنائے گئے ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی امیدوار کی ملکیت ہو۔

اہم معلومات

ن کے لیے لازمی شرط یہ ہے کہ وہ اسکیل 16 یا اس کے اوپر کا/کی سرکاری ملازم ہو جبکہ اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسران کے لیے اسکیل 11 یا اس سے اوپر کا افسر ہونا لازمی ہے۔ عموماً اسکیل پانچ یا اس سے اوپر کے ملازمین بطور پولنگ افسران اپنی خدمات دینے کے اہل ہیں
۔

- ریٹرننگ آفیسرز کے تقرر کے ایک ہفتے کے اندر کمیشن ہر ایک انتخابی حلقے کیلئے مجوزہ پولنگ سٹیشنوں کی ایک فہرست مقررہ فارمیٹ پر مرتب کر کے اس حلقے کے ریٹرننگ آفیسر کو دیں گے۔ اس فہرست میں ہر ایک پولنگ سٹیشن کیلئے مختص کردہ انتخابی علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہوگی۔ الیکشن

علاقے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے مسائل

- پولنگ سٹیشن کی لسٹ میں ہر شماریاتی بلاک کے ووٹروں کو ان کے قریب ترین پولنگ سٹیشن الاٹ کیا جانا چاہیے۔ اگر دور کا پولنگ سٹیشن کسی محلے کے ووٹروں کو الاٹ ہو گیا ہے تو اس سے انہیں ووٹ ڈالنے میں دشواری پیش آ سکتی ہے۔

نمونے کی مشق

- نیچے دیے گئے ٹیبل میں 1200 سے زائد ووٹروں پر مشتمل پولنگ اسٹیشنوں کا تجزیہ پنجاب اسمبلی کے حلقہ پی پی 38 سیالکوٹ کی پولنگ اسٹیشن کی فہرست سے کیا گیا ہے۔ آپ بھی اسی طریقہ کار کو اپناتے ہوئے اپنے ضلع کے حلقے/حلقوں کی پولنگ اسٹیشن کی فہرستوں سے تجزیہ کر سکتے ہیں۔

رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد	مردانہ پولنگ اسٹیشنز	زنانہ پولنگ اسٹیشنز	مشترکہ پولنگ اسٹیشنز	پولنگ اسٹیشنوں کی کل تعداد
600-799		1	3	4

علاقے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے صنفی پہلو

صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع

- آپ کے ضلع کے ہر حلقے میں کتنے پولنگ اسٹیشن ایسے ہیں جن پر ووٹروں کی تعداد 1,200 سے زائد ہے اور ضلعی ریٹرننگ افسر نے مطلوب تعداد کے تجاوز کرنے کی کیا وجوہات تحریر کی ہیں۔
- آپ کے ضلع کے مختلف حلقوں میں ریٹرننگ افسروں کی تعیناتی کب عمل میں لائی گئی اور کیا انہوں نے اپنی تقرری کے ایک ہفتے کے اندر الیکشن کمیشن کی طرف سے انتخاب کے دن استعمال کی جانے والی پولنگ اسٹیشنوں کی مجوزہ فہرست وصول کرلی۔
- کیا الیکشن کمیشن نے آپ کے ضلع کے حلقوں کے پولنگ

اہم معلومات	عملے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے مسائل	عملے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع

اہم معلومات

کمیشن اس فہرست کو اپنی ویب سائٹ پر بھی شائع کرے گا۔

پولنگ اسٹیشنوں کی فہرست (فارم 28) میں درج ذیل معلومات کا ہونا ضروری ہے

نمبر شمار	پولنگ اسٹیشن کا نام اور نمبر	انتخابی علاقے کا نام
شماریاتی بلاک کوڈ	مرد ووٹروں کی کل تعداد	خواتین ووٹروں کی کل تعداد
ووٹروں کی کل تعداد	مرد پولنگ بوتھوں کی تعداد	خواتین پولنگ بوتھوں کی تعداد

عملے اور پولنگ سٹیشنز کے قیام کے مسائل

800-999	1	8	5	14
1000-1199	9	13	11	33
1200-1399	10	11	16	37
1400-1599	8	5	17	30
1600-1799	7	3	9	19
1800-1999	4	-	12	16
2000-2199	2	-	9	11
2200-2399		-	1	1
کل تعداد	41	41	83	165

صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع

اسٹیشنوں کی فہرستیں اپنی ویب سائٹ پر شائع کی ہیں؟

- کیا ریٹرننگ افسران نے آپ کے ضلع کے حلقے / حلقوں کا خود دورہ کیا ہے اور اس دورے کے نتیجے میں پولنگ اسٹیشن کی فہرست میں کوئی اضافہ یا تبدیلی کی گئی ہے؟
- فارم 26 پر موجود پولنگ سٹیشنوں کے عملے کا تجزیہ کرنا کہ آیا خواتین پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین عملہ کس حد تک موجود ہے۔
- کیا ایسی جگہوں پر پولنگ سٹیشن تو نہیں بنائے گئے جہاں خواتین ووٹر جانے سے ہچکچاتی ہوں۔
- کیا آپ کے علاقے کے پولنگ سٹیشنز معذور ووٹرز کے لیے قابل رسائی ہیں۔

ہینڈ آؤٹ 7:

امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم پر رپورٹنگ

اہم معلومات	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے مسائل	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ امیدوار کی نامزدگی مقررہ فارم پر بذریعہ تجویز کنندہ اور تائید کنندہ ہوتی ہے آئین کے آرٹیکل 62 میں بتائی گئی اہلیت اور انتخابی اخراجات کیلئے شیڈولڈ بینک میں بلا شرکت علیحدے اکاؤنٹ کھلوانے کے اقرار ناموں کے ساتھ اپنے خاوند یا بیوی اور زیر کفالت بچوں کے اثاثہ جات اور واجب الادا رقوم کے گوشوارے اور قومی اسمبلی کی صورت میں 40 ہزار اور صوبائی اسمبلی کی صورت میں 20 ہزار روپے نقد یا بینک ڈرافٹ یا نیشنل بینک آف پاکستان کے مخصوص اکاؤنٹ میں جمع کروانے کی رسیدیں نامزدگی کے لیے ضروری ہیں۔ ▪ امیدواروں کی طرف سے جمع کروائے گئے کاغذات نامزدگی اور منسلکہ کاغذات عوام کے معائنہ کیلئے دستیاب ہوں گے اور 10 روپے فی صفحہ بصورت کورٹ فیس کی ادائیگی پر مقررہ	▪ امیدواروں کی جانچ پڑتال کے عمل میں ریٹرننگ افسران کی جانب سے غیر ضروری سوال پوچھے جاتے ہیں جن کی غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ کی وجہ سے امیدواروں شہرت متاثر ہوتی ہے۔ جانچ پڑتال کے عمل کو ایک معیاری اور سب کے لیے یکساں عمل سے گزارا جانا چاہیے۔ ▪ آئین کے مطابق ایک امیدوار کے ایک سے زائد حلقوں سے امیدواری پر کوئی قدغن نہیں ہے۔	▪ خواتین امیدواروں سے پوچھے جانے والے سوالات معیاری اور سب سے کے لیے یکساں ہونے چاہئیں۔ ▪ خواتین کی مخصوص نشستوں کے لیے نامزدگی فارم ان کے اپنے اضلاع کی بجائے صوبائی دارالحکومتوں میں نیز اقلیتی نشستوں کے امیدواروں کے لیے صرف وفاقی دارالحکومت میں وصول کیے جاتے ہیں۔ ہر قسم کی نامزدگی ضلع کے	▪ آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں میں کتنے امیدواروں (مرد/خواتین، خواجہ سرا) نے کاغذات نامزدگی جمع کروائے (فارم 31)۔ ▪ آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں میں کتنے امیدواروں (مرد/خواتین، خواجہ سرا) نے اپنے کاغذات نامزگی واپس لیے اور ان کی وجوہات کیا ہیں۔

اہم معلومات	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے مسائل	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
طریقے سے ان کی مصدقہ نقول بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ▪ حلقہ کا کوئی بھی ووٹر کسی بھی امیدوار کی نامزدگی پر کمیشن کی طرف سے جانچ پڑتال کیلئے مقرر کی گئی مدت کے اندر ریٹرننگ افسر کے پاس اعتراضات داخل کر سکتا/سکتی ہے۔ ▪ ریٹرننگ افسر کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لئے کسی اتھارٹی، ادارہ بشمول مالیاتی ادارہ کو کوئی بھی ایسی دستاویزات یا ریکارڈ یا دیگر ضروری معلومات جو کسی امیدوار پر کئے گئے اعتراض کا فیصلہ کرنے کیلئے ضروری ہوں پیش کرنے کا حکم دے سکتا/سکتی ہے۔ ▪ ریٹرننگ افسر کسی اعتراض پر یا خود اپنی تحریک پر سرسری انکوائری کرنے کے بعد کسی امیدوار کے کاغذات نامزدگی مسترد کر سکے گا/گی اگر اس کو لگے کہ: ▪ امیدوار ممبر منتخب ہونے کا اہل نہ ہے ▪ تجویز کنندہ یا تائید کنندہ ایسا کرنے کے اہل نہ ہیں یا ان کے دستخط اصل نہ ہیں	▪ الیکشن کمیشن کے اپنے افسران کو ریٹرننگ افسر بنانے پر ترجیح دینی چاہیے کیونکہ وہ الیکشن قانون کو بہتر سمجھتے ہیں۔ کم از کم ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران الیکشن کمیشن کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر ہونے چاہییں۔ کمیشن سے باہر سے مستعار لیے گئے افسران اور عملہ کی انتخابی پرفارمنس کی جانچ کا بھی کوئی طریقہ کار نہیں ہے۔ ▪ انتخابی مہم میں بے تحاشا اخراجات، پبلسٹی اور سرکاری وسائل کا استعمال روکنے کے طریقہ کار ناکام رہتے ہیں اور قومی اسمبلی کے لیے 40 لاکھ اور صوبائی اسمبلی کے لیے 20 لاکھ روپے فی امیدوار خرچے کی حد مذاق بن کر رہ جاتی ہے۔	ریٹرننگ افسران پراسیس کر سکتے ہیں۔ ▪ خواتین، خواجہ سرا، جسمانی معذوری کے شکار امیدوار ریٹرننگ افسران کے دفاتر میں امتیازی سلوک کا شکار ہوتے ہیں۔ ▪ ریٹرننگ افسران اور انتخابی عملے میں خواتین کی شرح مایوس کن حد تک کم ہوتی ہے جس سے خواتین امیدواروں اور ووٹروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ▪ انتخابی مہم میں عورتوں کی شرکت بہت کم ہوتی ہے۔ جلسے اور ریلیوں میں عورتوں کی ہراسانی کے واقعات عام ہیں۔ خواتین امیدواروں کے لیے مہم چلانا بہت جان جوکھوں کا کام ہے۔	▪ دوران جانچ پڑتال کتنے امیدواروں (مرد/خواتین، خواجہ سرا) کے کاغذات نامزدگی منظور اور مسترد ہوئے۔ امیدواران کے کاغذات مسترد ہونے کی وجہ کیا تھی اور کیا ریٹرننگ افسران نے امیدواران سے کاغذات نامزدگی میں فراہم کی گئی معلومات کے علاوہ کوئی دیگر سوالات پوچھے؟ ▪ کاغذات نامزدگی منظور/مسترد ہونے کے خلاف ایپلٹ ٹریبونل کو کتنی اپیلیں دائر کی گئیں؟ ان اپیلوں پر کیا فیصلہ کیا گیا؟ ▪ کیا آپ حلقے/ کے ووٹروں/اعتراض کنندہ کو ریٹرننگ آفیسر کے دفتر

اہم معلومات	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے مسائل	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ امیدوار نے درکار اقرار نامے، سٹیٹمنٹ وغیرہ لف نہیں کئے یا ان کے اندراجات غلط ہیں ▪ ریٹرننگ افسران کی طرف سے کاغذات نامزدگی منظور یا مسترد کئے جانے کے خلاف اپیلوں کی سماعت کیلئے الیکشن کمیشن ایپلٹ ٹریبونل مقرر کرتے ہیں جو ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل ہوتا ہے گا جس کا تقرر متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورہ سے کیا جائے گا اپیلوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورہ سے ایسے شخص کو بھی مقرر کیا جا سکے گا جو ہائی کورٹ کا جج رہ چکا / چکی ہو۔ ▪ کوئی بھی امیدوار یا ووٹر ریٹرننگ افسر کی طرف سے کاغذات نامزدگی مسترد یا منظور کئے جانے کے فیصلہ کے خلاف کمیشن کی طرف سے مقرر کی گئ مدت کے دوران متعلقہ حلقہ کے لئے قائم کئے گئے ایپلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کر سکے گا / گی۔ ▪ ٹریبونل کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ مدت کے اندر اپیلوں کی سرسری سماعت کے بعد فیصلہ کرے گا اور مقررہ مدت میں جن اپیلوں کا فیصلہ نہ ہو گا وہ منسوخ تصور ہوں گی اور	▪ عملے کی تربیت میں نقص بہت سی بے ضابطگیوں کا باعث بنتا ہے۔ ▪ الیکشن کمیشن کی مانیٹرنگ ٹیمیں انتخابی اخراجات پر قابو پانے میں عمومی طور پر ناکام رہتی ہیں۔ ▪ انتخابی تشدد پر البتہ کافی حد تک قابو پا لیا جاتا ہے مگر پھر بھی بہت سے علاقوں میں لوگ تشدد کے خوف سے ووٹ ڈالنے سے باز رہتے ہیں۔	▪ خواتین کے عملے کی گھر سے دور دراز تعیناتی نیز خواتین پولنگ سٹیشنز یا بوتھس پر مرد عملے کی تعیناتی سے مسائل پیش آتے ہیں۔ ▪ خواتین کے ووٹ ڈالنے پر اجتماعی پابندی کے واقعات بہت کم رہ گئے ہیں مگر خواتین کا ٹرن آؤٹ بعض علاقوں میں انتہائی کم رہتا ہے جس سے جبر کے عنصر کے عمل دخل کا پتا چلتا ہے۔	میں امیدواران کے کاغذات نامزدگی کے معائنے کی اجازت ہے؟ ▪ آپ کے ضلع کے حلقے / حلقوں میں نامزد امیدواران اور ان کے بیوی بچوں کے اثاثوں کی تفصیلات کیا ہیں؟ **انتخابی مہم کے حوالے سے درج ذیل تجزیے ممکن ہیں۔** 1. آپ کے ضلع کے کسی بھی حلقے میں کسی خاص امیدوار کے لیے سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال ہو رہا ہے۔ 2. آپ کے ضلع کے کسی حلقے میں کسی امیدوار پر سرکاری وسائل استعمال کرنے کے الزام میں کسی امیدوار نے

اہم معلومات	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے مسائل	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
ان میں ریٹرننگ افسر کی جانب سے کیا گیا فیصلہ حتمی ہوگا۔ ▪ کسی بھی ذریعے سے حاصل ہونے والی معلومات یا مواد کی بناء پر اگر ٹریبونل کے علم میں یہ بات آئے کہ کوئی امیدوار جس کے کاغذات نامزدگی منظور کئے جا چکے ہیں کسی قرض ، ٹیکس، حکومتی واجبات یا یوٹیلیٹی بلز کے نادہندہ ہے یا قرض معاف کروایا ہے یا دیگر کسی نااہلی کی بناءپر اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے کا اہل نہ ہے اور اس نے یہ حقائق جان بوجھ کر چھپائے ہیں تو ٹریبونل از خود متعلقہ امیدوار کو شوکاز نوٹس دینے اور جواب نوٹس کے بعد اگر مطمئن ہو کہ امیدوار نادہندہ ہے یا قرض معاف کروایا ہے یا کسی نااہلیت کا شکار ہے تو وہ ایسے امیدوار کے کاغذات نامزدگی مسترد کر سکے گا۔ ▪ ریٹرننگ افسر کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے بعد درست طور پر نامزد کئے جانے والے امیدواران کی فہرست تیار کرے گا/گی اور اسے اپنے دفتر کے باہر کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کرے گا/گی ▪ انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ سے قبل ایسے امیدوار جن کے کاغذات نامزدگی منظور ہو چکے ہوں کسی مخصوص سیاسی جماعت کے ساتھ اپنی وابستگی، اگر ہو کا سرٹیفکیٹ ریٹرننگ			ریٹرننگ افسر کو شکایت کی ہے؟ 3. آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں میں انتخابی مہم کے دوران کسی امیدوار کی طرف سے آتشی اسلحے کی نمائش یا اس کا استعمال کیا گیا یا تشدد کی دھمکی دی گئی ہو۔ 4. کیا آپ کے ضلع میں ایسے علاقے ہیں جہاں خواتین کے ووٹ ڈالنے کے خلاف اجتماعی سماجی معاہدے ہو رہے ہیں؟ 5. آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں کی مانیٹرنگ ٹیموں نے کتنے امیدواروں کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر کتنے جرمانے عائد کیے۔

اہم معلومات	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے مسائل	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے منفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
افسر کو پیش کرے گا جس سے ظاہر ہو کہ متعلقہ امیدوار اس حلقے سے اس جماعت کا نامزد امیدوار ہے۔ ▪ ریٹرننگ افسر انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کے بعد متعلقہ حلقے سے انتخابات میں حصہ لینے والے حتمی امیدواران کی فہرست (جو اردو ترتیب تہجی میں مرتب کی جائے گی) مع ان کے انتخابی نشانات شائع کرے گا جس کی نقل ہر امیدوار کو مہیا کی جائے گی جبکہ پولنگ کے دن پر پولنگ سٹیشن میں نمایاں جگہ پر آویزاں کی جائے گی۔ ▪ انتخابات میں حصہ لینے والے حتمی امیدواروں کے ناموں کی فہرست کی اشاعت کے بعد کم از کم 28 ویں دن پولنگ ہوتی ہے۔ اس دوران امیدوار اپنی انتخابی مہم چلاتے ہیں۔ ▪ انتخابی مہم کے دوران اور سرکاری نتائج کے اعلان کے 24 گھنٹے بعد تک کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کی نمائش سختی سے منع ہے۔ ▪ کمیشن امیدواران اور سیاسی جماعتوں کی انتخابی مہم کی باقاعدگی سے نگرانی اور ان کی طرف سے قانون، ضوابط اور کمیشن کی جاری کردہ ہدایات کی پابندی کی خلاف ورزی کی رپورٹنگ کے لئے مانیٹرنگ ٹیمیں مقرر کرے گا۔			6. آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں کی مانیٹرنگ ٹیموں نے انتخابی ضابطہ اخلاق کی دوسری خلاف ورزی پر کتنے امیدواروں کے خلاف معاملہ الیکشن کمیشن کو بھجوائے۔ 7. آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں میں امیدواروں کی طرف سے لگائے جانے والا تشہیری مواد کا سائز ضابطہ اخلاق کے مطابق ہے۔ 8. حلقے میں 40 لاکھ یا 20 لاکھ سے زیادہ اخراجات کرنے والے امیدوار موجود ہیں؟ 9. آپ کے ضلع کے حلقے/حلقوں کے امیدواروں نے الیکشن پر کتنے اخراجات کیے؟ کیا ان

اہم معلومات	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے مسائل	امیدواروں کی نامزدگی اور انتخابی مہم کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ پہلی دفعہ خلاف ورزی پر 50 ہزار تک جرمانہ جبکہ دوسری مرتبہ خلاف ورزی پر امیدوار کی نا اہلی تک کی سزا دی جاسکے گی۔			کے اخراجات کی تفصیلات ان کے بنک اکاؤنٹ (جو الیکشن اخراجات کے لیے کھولا گیا تھا) سے مطابقت رکھتی ہے؟

ہینڈ آؤٹ 8:

الیکشن والے دن اور بعد از انتخابات مراحل کی رپورٹنگ

اہم معلومات	الیکشن والے دن اور بعد از انتخابات مراحل کے مسائل	الیکشن والے دن اور بعد از انتخابات مراحل کے منفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ پولنگ اسٹیشنوں پولنگ کا بروقت آغاز اور بلاتعطل ووٹنگ جاری رہنا اور اس دوران پولنگ سٹیشن پر تمام مطلوبہ سامان موجود رہنا لازم ہے۔ پولنگ بلاوقفہ جاری رہنا ضروری ہے۔ ▪ ووٹرز کے لیے پولنگ اسٹیشنوں پر سہولیات کی فراہمی الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے ▪ پولنگ کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے سکیورٹی کا خاطر خواہ بندوبست اور تمام پولنگ بوتھوں پر مردانہ و زنانہ عملے کی موجودگی ووٹرز کے لیے رازداری سے ووٹ دینے کا بندوبست ضروری ہے۔ ▪ پولنگ بوتھوں پر تمام امیدواروں کے پولنگ ایجنٹس، ایکریڈیٹیشن کارڈز والے مشاہدہ کاروں اور میڈیا کے نمائندوں کو بیٹھنے اور مشاہدہ کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔	▪ الیکشن والے دن پولنگ سٹیشن کے باہر مہم، ووٹروں کو ٹرانسپورٹ کی غیر قانونی فراہمی، ووٹروں کو کھانا اور دیگر رشوتوں یا نقدی کی غیر قانونی فراہمی ▪ پولنگ سکیم میں راتوں رات تبدیلی کی مثالیں موجود ہیں۔ پولنگ عملے یا پولنگ سٹیشن کی تبدیلی سے شکوک وشبہات جنم لیتے ہیں۔ ▪ ہر شماریاتی بلاک کو کسی نہ کسی پولنگ سٹیشن پر الاٹ کرنا لازم ہے۔ کوئی شماریاتی بلاک الاٹ نہ ہو تو اس محلے کے لوگ ووٹ نہیں ڈال سکیں گے۔	▪ مقامی بااثر شخصیات کی جانب سے خواتین کو کسی معاہدے کے تحت ووٹ ڈالنے سے روکنے کی کوششیں ▪ حلقے میں کل پڑنے والے ووٹوں کا کم از کم دس فیصد خواتین کی جانب سے نہ ہو تو اس حلقے میں دوبارہ ووٹنگ کی قانونی پابندی	▪ غیر قانونی مہم، سواریوں، کھانا اور نقد رقوم کی فراہمی ▪ پولنگ سکیم میں کوئی تبدیلی۔ ▪ پولنگ سٹیشن پر بے قاعدگیاں، ہلڑ بازی، وقفہ یا تشدد ▪ خواتین عملے کی کمی ▪ خواتین، خصوصی افراد، بزرگ شہری اور خواجہ سراء ووٹرز کے سازگار یا ناسازگار ماحول۔ ▪ الیکشن کمیشن کی مانیٹرنگ ٹیموں کی مانیٹرنگ ▪ گنتی کے عمل میں تمام امیدواروں کے ایک ایک پولنگ

اہم معلومات	الیکشن والے دن اور بعد از انتخابات مراحل کے مسائل	الیکشن والے دن اور بعد از انتخابات مراحل کے صنفی پہلو	صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع
▪ گنتی کے مرحلے میں بوتھ کی جگہ پولنگ سٹیشن میں سے ہر امیدوار کے صرف ایک ایجنٹ کو بیٹھنے کی اجازت ہوتی ہے۔ ▪ نتائج کی ترتیب کے مرحلے پر تمام امیدواروں یا ان کے ایجنٹوں کی موجودگی ضروری ہے۔ ▪ نتائج کی ترتیب کے مرحلے کے دوران دوبارہ گنتی کی قانونی درخواستوں ریٹرننگ افسران کی جانب سے گنتی کروانا ضروری ہے۔ ▪ کسی بھی انتخابی نتیجہ کو صرف انتخابی عذر داری کے ذریعے چیلنج کیا جا سکتا ہے ۔ انتخابی عذرداریوں کی سماعت کے لئے انتخابی ٹربیونل تشکیل دیے جاتے ہیں۔ ہر انتخابی ٹربیونل ہائی کورٹ کے سابق یا موجودہ جج پر مشتمل ہوتا۔ ▪ کسی حلقہ کا کوئی بھی ناکام امیدوار جیتنے والے امیدوار کی کامیابی کو چیلنج کرنے کے لئے منتخب امیدوار کے نام کی سرکاری گزٹ میں اشاعت کے 45 دن کے اندر اس ٹریبونل جس کی حدود میں امیدوار کا حلقہ	▪ پولنگ سٹیشنز پر رش، ہلڑبازی یا تشدد، تعطل یا وقفہ وغیرہ سے لوگ ووٹ ڈالنے سے محروم رہ سکتے ہیں۔ ▪ بعض صورتوں میں جانبدار عملہ ، ایجنٹس، امیدوار یا باثر لوگ ووٹرز پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ ▪ انتخابی عمل کو جان بوجھ کر سست رفتار بنانا بھی بعض اوقات کسی پارٹی یا امیدوار کو مدد دینے کے مترادف ہوتا ہے۔ ▪ پولنگ اسٹیشن کے اندر اہم شخصیات (سابق ایم این اے، ایم پی اے، چیئرمین ، سرکاری افسران، کونسلرز وغیرہ) کو خصوصی پروٹوکول دینے کا غیر قانونی عمل بھی دیکھنے میں آتا ہے۔ ▪ ووٹرز کے ٹرن آؤٹ میں کمی یا عدم دلچسپی جس میں پولنگ بوتھ پر کم ووٹرز کی آمد ▪ نتائج کی ترتیب میں بے ضابطگیوں کی شکایات	▪ خواتین، خواجہ سرا اور معذور ووٹرز کے لیے پولنگ سٹیشنز پر ناسازگار ماحول	ایجنٹ کو بیٹھنے کی اجازت یا عدم اجازت۔ ▪ پولنگ ایجنٹوں کو گنتی کے گوشواروں کے فارمز اور بیلٹ پیپر اکاؤنٹ فارمز کی کاپیوں کی فراہمی۔ ▪ نتائج کی ترتیب میں شفافیت ▪ عذرداریوں کو نمٹانے میں تاخیر ▪ خواتین ووٹرز کے ووٹ ڈالنے کے خلاف لوکل معاہدے

صحافیوں کے لیے رپورٹنگ کے مواقع	الیکشن والے دن اور بعد از انتخابات مراحل کے صنفی پہلو	الیکشن والے دن اور بعد از انتخابات مراحل کے مسائل	اہم معلومات
		▪ غیر حتمی اور حتمی نتیجے میں بہت زیادہ تفاوت ▪ جیت کے مارجن کے برابر یا زیادہ مسترد ووٹ ▪ ٹریبونلز کی جانب سے تکنیکی بنیادوں پر زیادہ تر عذرداریاں کا خارج کیا جانا۔ ▪ بے ضابطگیوں کے مرتکب پولنگ یا سیکورٹی کے عملے کے خلاف انضباطی کارروائیوں کا فقدان ▪ سیاسی جماعتوں کی جانب سے پولنگ ایجنٹوں کی عدم تربیت نتائج کی فارموں کی عدم ترسیل	شامل ہو کے روبرو دستی طور پر، بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا بذریعہ کوریئر سروس انتخابی عذرداری داخل کرے گا/گی۔ ▪ ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف 30 دن کے اندر اندر سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی جا سکتی ہے۔

ہینڈ آؤٹ 9:

سیاسی و انتخابی رپورٹنگ کے لیے مستند اعداد و شمار کہاں سے حاصل کیے جائیں؟

موضوع	معلومات کا ذریعہ	کیا معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں؟	ویب سائٹ
جنرل معلومات	▪ الیکشن کمیشن ▪ فافن	▪ 1970 سے لیکر 2018 تک کے تمام عام انتخابات کی معلومات ▪ عام انتخابات کے انعقاد کے لیے تعینات کیے گئے افسران کی معلومات ▪ عام انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کی معلومات ▪ عام انتخابات کے قانون کے مطابق انعقاد کے لیے ضابطہ اخلاق کی معلومات ▪ عام انتخابات میں ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد ▪ عام انتخابات میں حصہ لینے والی سیاسی پارٹیوں کے حاصل کردہ ووٹ ▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ عام انتخابات کی حتمی رپورٹس ▪ سابقہ فاٹا کے انتخابات کی معلومات (پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار فاٹا میں صوبائی اسمبلیوں پر انتخابات کا انعقاد ہوا) ▪ ملک میں ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کی معلومات ▪ 2015 سے اب تک ملک میں منعقد ہونے مقامی حکومتوں انتخابات کی معلومات	https://www.ecp.gov.pk/ https://fafen.org/

موضوع	معلومات کا ذریعہ	کیا معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں؟	ویب سائٹ
		▪ 2015 سے اب تک تمام کینٹونمنٹ بورڈز کے مقامی حکومتوں کے انتخابات کی معلومات ▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس اندراج شدہ سیاسی جماعتوں کی تعداد اور پارٹیوں کی تمام معلومات جیسا کہ پارٹی کا پورا نام، پارٹی کے عہدیدار کا نام، پارٹی کے دفتر کا پتہ۔ ▪ سیاسی پارٹیوں کو تفویض کردہ انتخابی نشانات کی معلومات ▪ غیر تفویض کردہ انتخابی نشانات کی معلومات ▪ انتخابات سے متعلق قوانین کی معلومات جس میں الیکشنز ایکٹ 2017، الیکشنز قواعد 2017، قانون اور قواعد میں ترمیم کی معلومات۔ ▪ 2017 سے پہلے ملک میں انتخابات کے حوالے سے تمام قوانین کی معلومات۔	
حلقہ بندیاں	▪ الیکشن کمیشن ▪ ادارہ شماریات	▪ نقشے، حدود، آبادی، اعتراضات اور ان پر فیصلے ▪ عام انتخابات 2018 سے پہلے حلقہ بندیوں کی تفصیل اور 2022 میں قائم کی گئی حلقہ بندیوں کی تفصیل اور تمام حلقہ بندیوں کے نقشوں کی معلومات ▪ غیر حتمی حلقہ بندیوں پر ووٹرز کے جمع کرائے گئے اعتراضات کی معلومات	الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ پاکستان ادارہ شماریات کی ویب سائٹ www.electionpakistan.com https://pakvoter.org/ https://pildat.org

موضوع	معلومات کا ذریعہ	کیا معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں؟	ویب سائٹ
ووٹر رجسٹریشن	▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان، اسلام آباد ▪ ضلعی الیکشن کمشنر ▪ رجسٹریشن آفیسر، اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر، ریوائزنگ اتھارٹی ▪ ایپلٹ اتھارٹی	▪ ووٹ رجسٹرڈ کروانے کا طریقہ کار (ووٹ کے اندراج، منتقل اور ووٹ حذف کرنے کا طریقہ کار اور ان مراحل میں استعمال ہونے والے فارم کی معلومات) ▪ ملک میں صوبائی سطح پر عمر کے لحاظ سے رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد ▪ ملک میں صوبائی، ضلعی اور حلقہ کی سطح پر رجسٹرڈ ووٹرز کی کل تعداد ▪ انتخاباتی فہرستوں میں مرد اور خواتین کے رجسٹرڈ ووٹرز کی کل تعداد ▪ سالانہ انتخابی فہرستوں کی تیاری کے لیے قائم کیے گئے ڈسپلے سنٹرز کی معلومات	الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ پاکستان ادارہ شماریات کی ویب سائٹ
پولنگ سکیم (عملے کی تقرری اور پولنگ سٹیشنز کا قیام)	▪ ▪ الیکشن کمیشن آف پاکستان، اسلام آباد ▪ ضلعی الیکشن کمیشن ▪ ضلعی ریٹرننگ آفیسر ▪ ریٹرننگ افسران ▪ اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران	▪ پولنگ سکیم بشمول پولنگ سٹیشنز کی تعداد اور نام، پولنگ سٹیشن سے منسلک ووٹروں کی تعداد، مرد اور خواتین ووٹروں کی تعداد ▪ پولنگ عملے کی تعیناتی کی معلومات	الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ

ویب سائٹ	کیا معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں؟	معلومات کا ذریعہ	موضوع
		▪	
الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk		1. ریٹرننگ افسران 2. ضلعی ریٹرننگ آفیسر 3. ضلعی الیکشن کمیشن 4. الیکشن کمیشن آف پاکستان	انتخابی مہم، اخراجات، مانیٹرنگ ٹیمیں
		1. ریٹرننگ افسران 2. الیکشن کمیشن	ووٹنگ، گنتی، نتائج کی ترتیب
الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk		1. الیکشن کمیشن 2. ٹریبونل 3. کورٹ	انتخابی تنازعات
https://www.pbs.gov.pk/	▪ ضلع میں آبادی کا صنفی تناسب اور اس کے کم یا زیادہ ہونے کی وجوہات	▪ پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس یا ادارہ شماریات	▪ مردم شماری اور خانہ شماری

موضوع	معلومات کا ذریعہ	کیا معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں؟	ویب سائٹ
▪ چائلڈ لیبر سروے ▪ زرعی معاملات اور زراعت کے اعداد و شمار بشمول بزنس رجسٹر ▪ توانائی اور کان کنی کے اعداد و شمار ▪ تجارت کے اعداد و شمار ▪ صنعتی شماریات ▪ لیبر فورس کے اعداد و شمار ▪ نیشنل اکاؤنٹس کی معلومات ▪ پاکستان کے سماجی اور زندگی کے معیار کی پیمائش ▪ آبادی کی بہبود کے اعداد و شمار		▪ سرکل اور چارج کی سطح پر بالغ خواتین کی آبادی کا تناسب اور اس کا انتخابات میں ٹرن آؤٹ کے ساتھ موازنہ ▪ ضلع اور تحصیل کی سطح پر مردوں اور عورتوں کی شرح خواندگی کا جائزہ اور خواتین کی تعلیمی معیار کے مطابق ان کی سیاسی و جمہوری عمل میں شرکت ▪ اہل خواتین اور مردوں میں آبادی کے اعتبار سے شناختی کارڈ رجسٹریشن کا تناسب ▪ علاقائی بنیادوں پر خواتین کا تعلیمی معیار اور ان کا روزگار و ملازمت میں حصہ ▪ سیاسی شخصیات کے عوامی بیانات میں بتائے گئے اعداد و شمار کی تصدیق	

ویب سائٹ	کیا معلومات دستیاب ہو سکتی ہیں؟	معلومات کا ذریعہ	موضوع
			▪ قیمتوں کے اعداد و شمار اور مہنگائی کے حوالے سے سپورٹ سسٹم کی معلومات ▪ COVID-19 پر سروے ▪ سماجی شماریات ▪ ڈیٹا پروسیسنگ سینٹر ▪ ملکی ایکسپورٹ اور امپورٹ کا ڈیٹا وغیرہ

ہینڈ آؤٹ 10:

خواتین کے انتخابی حقوق پر رپورٹنگ کے نمونے

- For example, utilizing this piece of news by Dawn Dawn-ePaper | Oct 31, 2022 | Below 10pc women voters` turnout at 74 polling stations we can ask the journalists during the training to develop a specific constituency-based report, by giving them some data etc.

- An excellent article of ban on women voters: Why bans persist on women voting across Pakistan - Herald (dawn.com)
- Women participation in elections, a good video reporting: Pakistan Election 2018: Big push for women's rights in Pakistan - Bing video
- A report on first hindu women contesting elections: Pakistan Election 2018: First Hindu woman to contest polls hopes to bring change - Bing video
- Article on the intention of women voters to vote: Opinion | Women Are So Fired Up to Vote, I've Never Seen Anything Like It - The New York Times (nytimes.com)
- The journalists can conduct polls to understand various patterns such as the poll details in this link: New York Times Poll: 32 point swing among independent women voters to GOP | Sara A. Carter (saraacarter.com)

Articles on various aspects of polling stations:

- Some polling stations may not open on election day due to staff shortages, AEC says | Australian election 2022 | The Guardian
- Canvassing or illegal exit polls: EBC warns 'illegal' survey takers at polling stations - Trinidad Guardian
- Women candidates and economic barriers: Female Candidates Break Barriers, Except When It Comes to Money - The New York Times (nytimes.com)
- Harassment and threats and women candidates: For Female Candidates, Harassment and Threats Come Every Day - The New York Times (nytimes.com)
- I am sorry I went beyond what you asked in your email and hope that I didn't blabber something completely out of context.

Annex A:

انتخابی عمل کے مختلف مراحل کی صنفاً حساس رپورٹنگ پر صحافیوں کی تربیتی ورکشاپ - دوسری نشست(فروری 2023)

درکار وقت: 10

کل نمبر:

پری ٹیسٹ

نام		تنظیم کا نام	
تاریخ		ضلع / تحصیل	

1. آپ کے خیال میں انتخابات کے لیے حلقہ بندیاں کس بنیاد پر کی جاتی ہیں؟			
a. آبادی کی بنیاد پر	b. ووٹروں کی تعداد کی بنیاد پر	c. شناختی کارڈ کے حامل افراد کی بنیاد پر	d. سب جواب درست ہیں
2. انتخابی فہرستیں تیار کرنے کی ذمہ داری کس ادارے کی ہے؟			
a. الیکشن کمیشن آف پاکستان	b. نادرا	c. محکمہ تعلیم	d. ضلعی انتظامیہ
3. کس صورت میں الیکشن کمیشن پر لازم ہے کہ وہ خواتین کی ووٹر رجسٹریشن کے لیے خصوصی اقدامات کرے؟			
a. کسی حلقے کی انتخابی فہرستوں میں خواتین اور مرد ووٹروں کی تعداد میں دس فیصد یا زائد فرق کی صورت میں	b. مردم شماری میں خواتین اور مردوں کی آبادی میں دس فیصد فرق کی صورت میں	c. کوئی جواب درست نہیں	
4. الیکشن کمیشن آف پاکستان کسی بھی حلقے میں الیکشن سے کتنے دن پہلے پولنگ اسٹیشنوں کی حتمی فہرست شائع کر دیتا ہے؟			
a. 15 دن پہلے	b. 25 دن پہلے	c. 30 دن پہلے	d.
5. کسی اسمبلی کی عام نشستوں کے لیے امیدواروں میں خواتین کو پانچ فیصد پارٹی ٹکٹ دینے کا ذکر کس قانون میں کیا گیا ہے؟			
a. آئین پاکستان 1973	b. الیکشنز ایکٹ 2017	c. الیکشنز رولز 2017	d.
6. کیا انتخابات کے لیے امیدواروں کی طرف سے جمع شدہ کاغذاتِ نامزدگی میڈیا اور عوامی معائنے کے لیے دستیاب ہوتے ہیں؟			
a. جی ہاں	b. جی نہیں	c. معلوم نہیں	
7. کیا الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ضابطہ ہائے اخلاق (امیدواروں اور جماعتوں نیز میڈیا وغیرہ کے لیے) کی پابندی قانونی طور پر لازمی ہے؟			
a. جی ہاں	b. جی نہیں	c. معلوم نہیں	
8. سیاسی جماعتوں کے لیے انتخابی اخراجات کی حد کیا ہے؟			

a. 50 کروڑ	b. 75 کروڑ	c. کوئی حد مقرر نہیں کی گئی	
9. قومی اسمبلی کے کل جغرافیائی حلقے؟			
a. 272	b. 266	c. 270	
10. پاکستان میں کل کتنے رجسٹرڈ ووٹر ہیں؟			
a. اکیس کروڑ سے زائد	b. بارہ کروڑ سے زائد	c. سترہ کروڑ سے زائد	d. ان میں سے کوئی نہیں

Annex B:

انتخابی عمل کے مختلف مراحل کی صنفاً حساس رپورٹنگ پر صحافیوں کی تربیتی ورکشاپ - دوسری نشست(فروری 2023)

درکار وقت: 10

کل نمبر:

پوسٹ ٹیسٹ

نام		تنظیم کا نام	
تاریخ		ضلع / تحصیل	

11. آپ کے خیال میں انتخابات کے لیے حلقہ بندیاں کس بنیاد پر کی جاتی ہیں؟			
e. آبادی کی بنیاد پر	f. ووٹروں کی تعداد کی بنیاد پر	g. شناختی کارڈ کے حامل افراد کی بنیاد پر	h. سب جواب درست ہیں
12. انتخابی فہرستیں تیار کرنے کی ذمہ داری کس ادارے کی ہے؟			
e. الیکشن کمیشن آف پاکستان	f. نادرا	g. محکمہ تعلیم	h. ضلعی انتظامیہ
13. کس صورت میں الیکشن کمیشن پر لازم ہے کہ وہ خواتین کی ووٹر رجسٹریشن کے لیے خصوصی اقدامات کرے؟			
d. کسی حلقے کی انتخابی فہرستوں میں خواتین اور مرد ووٹروں کی تعداد میں دس فیصد یا زائد فرق کی صورت میں	e. مردم شماری میں خواتین اور مردوں کی آبادی میں دس فیصد فرق کی صورت میں	f. کوئی جواب درست نہیں	
14. الیکشن کمیشن آف پاکستان کسی بھی حلقے میں الیکشن سے کتنے دن پہلے پولنگ اسٹیشنوں کی حتمی فہرست شائع کر دیتا ہے؟			
e. 15 دن پہلے	f. 25 دن پہلے	g. 30 دن پہلے	h.
15. کسی اسمبلی کی عام نشستوں کے لیے امیدواروں میں خواتین کو پانچ فیصد پارٹی ٹکٹ دینے کا ذکر کس قانون میں کیا گیا ہے؟			
e. آئین پاکستان 1973	f. الیکشنز ایکٹ 2017	g. الیکشنز رولز 2017	h.

16. کیا انتخابات کے لیے امیدواروں کی طرف سے جمع شدہ کاغذاتِ نامزدگی میڈیا اور عوامی معائنہ کے لیے دستیاب ہوتے ہیں؟			
d. جی ہاں	e. جی نہیں	f. معلوم نہیں	
17. کیا الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ضابطہ ہائے اخلاق (امیدواروں اور جماعتوں نیز میڈیا وغیرہ کے لیے) کی پابندی قانونی طور پر لازمی ہے؟			
d. جی ہاں	e. جی نہیں	f. معلوم نہیں	
18. سیاسی جماعتوں کے لیے انتخابی اخراجات کی حد کیا ہے؟			
d. 50 کروڑ	e. 75 کروڑ	f. کوئی حد مقرر نہیں کی گئی	
19. قومی اسمبلی کے کل جغرافیائی حلقے؟			
d. 272	e. 266	f. 270	
20. پاکستان میں کل کتنے رجسٹرڈ ووٹر ہیں؟			
e. اکیس کروڑ سے زائد	f. بارہ کروڑ سے زائد	g. سترہ کروڑ سے زائد	h. ان میں سے کوئی نہیں

Annex C:

صنفی حساسیت پر مبنی میڈیا ضابطہ اخلاق کے چیدہ چیدہ پہلو

(بی بی سی، انٹر نیشنل یونین آف جرنلسٹس، فیڈرل یونین آف

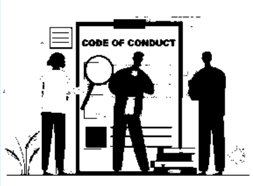

اقتباسات)

1. مقامی سطح سے خواتین کے حقوق کی خلاف ورزیوں کو رپورٹ کرنا۔ ناخواندگی اور صحت کے مسائل، تولیدی صحت کی سہولتوں کا فقدان، خواتین اور بچیوں کے خلاف بڑھتا ہوا آن لائن اور آف لائن تشدد اور جرائم کو رپورٹ کرنا۔

2. معذوری، اغوا، جبری مشقت، گھریلو ملازمین، غیر مساوی تنخواہیں، بغیر اجرت کے کام کے مسائل کی نشاندہی کرنا۔

3. غیر مسلم خواتین کے حقوق کی خلاف ورزیوں کو رپورٹ کرنا۔

4. کم عمری کی شادی کے واقعات، سوارا، ونی اور بدلے صلح اور قرآن سے شادی جیسے واقعات کی رپورٹنگ۔

5. خبر کی خبریت بڑھانے کے لیے ضروری ہے موضوعات و مواد کا مساویانہ انتخاب۔

6. خواتین کے حوالے سے توہین اور تضحیک آمیز اور تمسخرانہ زبان کے الفاظ کی مذمت۔

7. ذاتی آراء کو فوقیت دینے کی بجائے حقائق پر مبنی خبریں اور تبصرے کرنا۔

- صنفی تشدد / ریپ، تیزاب پھینکنے اور پر تشدد واقعات کی خبرنگاری کرتے ہوئے متاثرہ عورتوں کے نام دینے سے اجتناب کرنا۔
- خواتین پر تشدد کے واقعات کی رپورٹنگ کرتے ہوئے ایسے الفاظ اور زبان سے اجتناب کرنا جس سے تشدد سے متاثرہ خاتون پر الزام آتا ہو۔

8. پر تشدد جرائم کا شکار افراد بالخصوص خواتین کو ہی مورد الزام ٹھہرانے کا رحجان یا اسے فروغ دینا، صحافتی اخلاقیات کے منافی ہے۔

9. میڈیا کوریج کے دوران مرد و خواتین کے جسمانی خدوخال کی بجائے مسائل کی اہمیت اور حقائق پر زور دینا چاہیئے۔

10. کسی بھی شعبے میں لڑکیوں اور خواتین کی کامیابی کو نمایاں طور پر پیش کرنا چاہیئے۔

11. صنفی بنیادوں پر تشدد کے واقعات میں خواتین یا لڑکیوں کی شناخت ظاہر نہ کی جائے۔

Annex D:

ایکشن پلان

صحافی کا نام		تنظیم کا نام	
ضلع		تاریخ	

خبر کا موضوع	خبر میں خواتین کی نمائندگی کیسے ممکن ہو گی؟ (مثلاً خواتین کی ووٹر رجسٹریشن میں اضافہ)	خبر کا تعلق انتخاب کے کس مرحلے سے ہے (انتخابی فہرستیں، حلقہ بندی وغیرہ)	خبر کی اشاعت کی نوعیت (ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبار، ویب، سماجی رابطوں کی ویب سائٹ)	درکار وقت و رپورٹنگ کا طریقہ (مثلاً یہ خبر دو ماہ میں شائع ہو جائے گی اور اس کو بذریعہ ای میل بھجوائیں گے)